

ویکسینیشن کے بعد مجھے کن علامات و آثار سے آگاہ ہونا چاہیے؟

عام طور پر نوعمر افراد اور 30 سال سے کم عمر نوجوان بالغ افراد میں کیس سامنے آئے ہیں۔ دوسری خوراک کے بعد علامات ظاہر ہونا زیادہ عام ہے۔

CDC کی تجویز ہے کہ حال میں ویکسینیشن کروانے والے افراد اگر ویکسین لگوانے کے بعد اور خاص کر ویکسینیشن کے بعد پہلے ہفتے کے دوران درج ذیل علامات میں سے کوئی محسوس کریں تو طبی توجہ حاصل کریں۔

- سینے میں درد
- سانس کی تنگی
- دل تیزی سے یا زور زور سے دھڑکنے یا کپکپانے کا احساس



ان کے واقع ہونے کے امکانات انتہائی کم ہیں۔ لیکن اگر آپ کو ان میں سے کوئی بھی علامت محسوس ہو تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔

یاد رکھیں، کووڈ-19 کی کوئی بھی ویکسین لگوانے کے بعد پہلے ہفتے میں بخار، سر درد، تھکاوٹ اور جوڑوں/پٹھوں کے درد سمیت ہلکی تا معتدل علامات کی موجودگی عام ہے۔ یہ ضمنی اثرات عموماً ویکسین لگوانے کے تین دن کے اندر اندر ظاہر ہوتے ہیں اور چند دن میں ختم ہو جاتے ہیں۔

ابھی بھی ویکسینیشن بہترین انتخاب ہے

ویکسینز کے بڑے فوائد مایوکارڈائٹس کے تھوڑے سے خطرے سے کہیں زیادہ ہیں۔ ویکسین موت اور مرض سے بچاؤ میں مؤثر ہے اور اس میں نئی و مزید خطرناک اشکال کے وائرسز سے تحفظ شامل ہے۔

مایوکارڈائٹس کیا ہے؟

مایوکارڈائٹس (اور پیڈیکارڈائٹس) کی اصطلاحات کو دل کے اندر یا ارد گرد سوزش کی وضاحت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ عام علامات میں سینے میں درد، سانس لینے میں دشواری اور دل کی تیز دھڑکن محسوس کرنا شامل ہیں۔ عام طور پر کسی انفیکشن، جیسا کہ وائرسز کے ردعمل میں جسم کا مدافعتی نظام یہ سوزش پیدا کر سکتا ہے۔

مایوکارڈائٹس زیادہ عام نہیں ہے اور شاذ ہی جان لیوا ہوتی ہے۔

ریاست ہائے متحدہ میں ہر سال 200,000 سے کم مایوکارڈائٹس کے کیس آتے ہیں، جن میں سے 2 فیصد سے کم جان لیوا ہوتے ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ میں کووڈ-19 ویکسینیشن کے باعث ہونے والے مایوکارڈائٹس سے کوئی اموات نہیں پائی گئیں۔

- یہ پھیلنے والا مرض نہیں ہے
- اکثر اوقات یہ مرض ہلکا پھلکا ہوتا ہے
- عام طور پر تھوڑا بہت علاج کیا جاتا ہے اور علامات گھٹانے پر توجہ دی جاتی ہے



کیا اس کا کووڈ-19 ویکسینیشن سے کوئی تعلق ہے؟

شاید۔ ویکسینیشن کے بعد یہ خطرہ انتہائی نایاب ہے، لیکن ایسا ہو سکتا ہے۔ ویکسین نہ لگوانے والے لوگوں کو بھی مایوکارڈائٹس ہو سکتا ہے۔

چونکہ اس کا امکان ختم نہیں کیا جا سکتا، Centers for Disease Control and Prevention (CDC)، مراکز برائے امراض پر قابو اور روک تھام) نے تعین کیا ہے کہ مایوکارڈائٹس اور پیڑیکارڈائٹس کا (Moderna اور Pfizer-BioNTech کی بنائی گئی) mRNA کووڈ-19 ویکسینز سے "ممکنہ تعلق" ہو سکتا ہے۔